Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۲ دسمبر ۱۹۳۶ء جلد ۲۹

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری رخصت مسٹر معظم علی خاں صاحب بہادر چیف جسٹس	۲
″ شرائط ملازمت عالی مرتبت صاحب ریونیو و فنانس منسٹر بہادر	۲و۳
″ رخصت مسٹر اے جے. کرٹس برگیڈ میجر	۳
″ تقرر مسٹر ہوری لال ورما بار ایٹ لا بعہدہ اسسٹنٹ ایڈوکیٹ	

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم:- داتع ۲۸ نومبر ۱۹۳۶ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

حسب رپورٹ عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مسٹر معظم علی خاں صاحب بہادر چیف جسٹس کی رخصت رعایتی جاریوم ۲۷ نومبر لغایتہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۶ء منظور ہے۔ ایام رخصت میں عالی مرتبت جسٹس ارشاد علی خاں صاحب بہادر کام کے ذمہ دار رہیں گے۔ کاغذات واپس ہوں۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۲۹ نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط خاص عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

سادہ کاغذ:- التع ۳۰ نومبر ۱۹۳۶ء

(دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

حسب صراحت عرضداشت عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر شرائط ملازمت عالی مرتبت مسٹر آر۔ ایچ سیلوے صاحب ریونیو وفائنانس منسٹر بہادر کی منظوری دیجاتی ہے۔ سال میں چھ ہفتہ پہاڑ پر رہ کر کام کرنے کی اجازت ہوگی۔ اور کرایہ مکان پہاڑ پر ریاست سے دیا جائیگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض جناب عالی میرساند

عالی مرتبت مسٹر آر۔ ایچ سالوے صاحب بہادر کا تقرر بحکم ۱۳ اکتوبر ۱۹۳۶ء بعہدہ ریونیو وفائنانس منسٹر بہادر منظور فرمایا گیا ہے۔ اور حکم ہمایوں ہے کہ شرائط ملازمت کے متعلق بعد کو حکم صادر ہوگا۔

بتعمیل حکم ہمایوں ترقی خواہ عرض پرداز ہے کہ بپیشگاہ ہمایوں سے عالی مرتبت مسٹر آر۔ ایچ سالوے صاحب بہادر ریونیو وفائنانس منسٹر کی شرائط ملازمت بتفصیل تحت منظور فرمائی جائیں

(۱) الف) بتنخواہ ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۶ء لغایتہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۳۶ء بحساب الف ... معہ اوورسی الاؤنس تین سو تینتیس روپیہ ماہوار پائیں گے۔

(ب) یکم نومبر ۱۹۳۶ء سے تنخواہ مسیز اسکیل الف (ایک ہزار دو سو پچہتر روپیہ) ماہوار معہ اوورسی الاؤنس تین سو تینتیس روپیہ (ماہانہ) ماہوار ملے گی۔ پچیس فیصدی ڈپوٹیشن الاؤنس کل تنخواہ الف ... ملے گی۔

(۲) حق رخصت و پنشن و پیچ کنٹری بیوشن مطابق قواعد گورنمنٹ ریاست سے ادا ہوگا۔

(۳) مکان معہ فرنیچر منجانب ریاست ملے گا۔

(۴) الاؤنس سواری مطابق قواعد ریاست پائیں گے۔

(۵) سفر خرچ مطابق قواعد ریاست ملے گا۔

(۶) ہنگام آمد و واپسی خدمات سفر خرچ مطابق قواعد ریاست ملیگا۔

(۷) سال میں چھ ہفتہ پہاڑ پر رہکر کام کرنے کی اجازت

ہو گی۔ پہاڑ پر کرایہ مکان ریاست سے ادا ہوگا۔ لیکن
اس کے متعلق عالی مرتبت مسٹر آر۔ ایچ سیلوے
تصفیہ منشائے ہمایوں پر موقوف رکھنے کے مستدعی
ہیں۔
(۸) عرضی سے تین ماہ کے نوٹس پر خدمات ختم ہوسکینگی
(۹) تنخواہ جوائننگ ٹائم مطابق قواعد گورنمنٹ ریاست
سے دی جائے گی۔
(۱۰) میڈیکل سرجکل اور نرسنگ خدمات ان کی
منجانب ریاست مثل شرائط ملازمت گورنمنٹ
فری دی جائینگی۔
(۱۱) رخصت مطابق فنڈامنٹل رولس ملیگی۔
زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال برترقی باد

(دستخط)
ز تنخواہ دستخط عالیمرتبت جنرل صاحب منسٹر بہادر
معروضہ ۳۰ نومبر ۳۶ء

حکم

واقع ۳۰ نومبر ۱۹۳۶ء

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم
عرضیہ معروضداشت عالی مرتبت صاحب آرمی منسٹر بہادر
باستدعائے صدور حکم منظوری رخصت اتفاقیہ دو یوم
۲ و ۳ دسمبر ۱۹۳۶ء مطلوبہ میجر اے بی کرشن جی
برگیڈ میجر۔ بغرض روانگی چارج کی کارگو کمپنی
صوبہ دار ہنومان سنگ

حکم

بموجب رپورٹ میجر اے۔ بی کرشن برگیڈ میجر
کی رخصت اتفاقیہ دو یوم ۲ و ۳ دسمبر ۳۶ء
منظور ہے۔ ایام رخصت میں گورکھا کمپنی کا کام
صوبہ دار ہنومان سنگ انجام دیں گے سررشتہ صدر
سے احکام ضابطہ جاری ہوں

مثل بکار:- (۱) تم یکم دسمبر ۱۹۳۶ء
(دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

روبکار معروضہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۶ء میں حکم ہے کہ اسٹیٹ
ایڈوکیٹ کے تقرر کے متعلق عنقریب حکم صادر ہوگا۔ لہذا
مسٹر ہوری لال ورما بار ایٹ لا کا تقرر ۲ دسمبر ۱۹۳۶ء
سے بعہدہ اسٹیٹ ایڈوکیٹ منظور کیا جاتا ہے۔ چار سو روپیہ
ماہوار تنخواہ اور چالیس روپیہ ماہوار موٹر الاؤنس ملیگا
مکان برائے رہائش دیا جائیگا عالیمرتبت صاحب
چیف منسٹر بہادر کو زبانی حکم دیدیا گیا ہے وہ انتظام کردیں
مسٹر ہوری لال ورما اسٹیٹ ایڈوکیٹ اسٹیٹ کونسل
کے رکن بھی ہوں گے۔

حکم ہوا کہ
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔